السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

شرعاً حکم ہے کہ زیرناف بال ایک ماہ کے اندر اندر ہر ماہ صاف کئے جائیں اس میں تشریح طلب درج ذیل مسائل ہیں۔

زیرناف سے مراد ہے کہ بال ٹھیک ناف سے لے کر خادوں سے نیچے تک حصہ صاف کیا جائے کیا خادوں کے بال بھی صاف ہوں زیرناف کی عملاً حد کیا ہوگی؟ (1)

ایک بوڑھا آدمی جس کے ہاتھ کانپتے ہوں خطرہ ہے کہ وہ صفائی کرتے وقت زخم لگا بیٹھے اس کی بابت کیا حکم ہے؟ (2)

شوگر کا مریض ہے خدانخواستہ صفائی سے زخم لگا بیٹھتا ہے اس کی بابت شرعاً کیا حکم ہوگا (3)

کتنے عرصہ کے اندر بالوں کی صفائی ضروری ہے؟ (4)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

صحیح احادیث میں زیرناف بالوں کی صفائی کو پیدائشی سنتوں میں سے شمار کیا گیا ہے روایات میں اس کے لیے لفظ "الاستحداد (صحیح البخاری کتاب اللباس باب تقلیم الاظفار (5891) والعانۃ (5890)) (لوہے کو استعمال کرنا) یعنی استرا یا سیفٹی وغیرہ اور "العانہ" وارد ہے۔ (1)

"۔ امام نووی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں "الغانۃ" سے مراد وہ بال ہیں جو آدمی کے آلہ تناسل کے اوپر اور اس کے گرد ہوتے ہیں اور اسی طرح وہ بال جو عورت کی شرمگاہ پر ہوتے ہیں۔

"۔ ابن شریج نے کہا۔ "وہ بال ہیں جو انسانی حلقہ دبر پر اگتے ہیں © ۔ امام نووی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ "اس کا ماحاصل یہ ہے کہ "قبل اور دبر" اور ان کے گرد بالوں کو مونڈنا مستحب ہے۔

۔ علامہ شوکانی رحمۃ اللہ علیہ کا کہنا ہے اگر "(استحداد) بمعنی "العانۃ" ہو جس طرح کہ نووی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ہے تو بایں صورت دبر پر اگنے والے بالوں کو منڈنے کی سنیت ثابت نہیں ہوتی اگرچہ لوہے سے مونڈنا حلق العانہ سے عام ہے جس طرح قاموس میں ہے۔

(لیکن صحیح مسلم وغیرہ میں (استحداد) کے بجائے حدیث "دس چیزیں فطرت سے ہیں" میں حلق العانہ کو شمار کیا گیا ہے اس سے (استحداد

کے اس اطلاق کی وضاحت ہوتی ہے جو حدیث "پانچ چیزیں فطرت سے ہیں" میں وارد ہے اس سے اس دعویٰ کی صداقت ظاہر نہیں ہوتی کہ دبر کے بال مونڈنے سنت ہیں یا مستحب ہیں الایہ کو وہاں کوئی دلیل ہو ہمیں اس بات کا علم نہیں ہو سکا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم یا صحابہ کرام رضوان اللہ عنھم اجمعین میں سے کسی نے دبر کے بال مونڈے ہوں۔ (نیل الاوطار 1/123۔124)

اس تشریح سے واضح ہو گیا کہ خادوں اور خصیتین وغیرہ پر موجود بالوں کو صاف کرنا چاہیے البتہ ناف کے نیچے کا متصل حصہ شاید اس میں شامل نہ ہو۔

بوڑھا یا کمزور آدمی جس کے ہاتھ کانپتے ہوں ان کے لیے یہ ہے کہ وہ پوڈور وغیرہ استعمال کر سکتے ہیں۔ امام نووی رحمۃ اللہ علیہ نے اس کے جواز کی تصریح کی ہے۔ (2)

شوگر کا مریض بھی پوڈر کو استعمال میں لائے امام نووی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں اسی طرح بال کترے یا اکھاڑے بھی جا سکتے ہیں۔ اگرچہ افضل مونڈنا ہے (3)

زیرناف بالوں کی صفائی کا وقفہ چالیس دن سے زیادہ نہیں ہونا چاہیے اس سے پہلے حسب ضرورت صفائی ہو سکتی ہے حدیث میں ہے۔ (4)

(ان لا نترک اکثر من اربعین لیلة» (رواہ مسلم وابن ماجہ»

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

محدث فتویٰ